سوال

(304)وراثت کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیلیانوالہ ضلع گوجرانوالہ سید نورحسین دریافت کرتے ہیں ایک آدمی فوت ہوگیا اس کے پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بھائی اور ایک بہن ہے اس کی وراثت سے ورثاء کو کتنا کتنا حصہ ملے گا؟کتاب وسنت کی روشنی میں جواب مرحمت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہوکہ صورت مسئولہ میں دونوں بیٹیوں کو3/2ملے گا باقی 3/1بہن بھائی اس طرح تقسیم کریں گے کہ ایک بھائی کو بہن سے دوگنا ملے ارشاد ربانی ہے۔''اگر اولادمیت لڑکیاں ہی ہوں(یعنی دویا9دو سے زیادہ تو کل ترکہ میں سے ان کا دوتہائی ہے۔''(4/النساء:11)

بہن بھائیوں کے متعلق ارشادباری تعالیٰ ہے:

''اوراگر بھائی اور بہن یعنی مرداور عورتیں ملےجلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے۔''(4/النساء:176)

سہولت کے پیش نظر کل منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کے پندرہ حصے کرلیے جائیں 3/2یعنی دس حصے دونوں بیٹیوں کواور باقی میں سے دو دو حصے دونوں بھائیوں کواور ایک بہن کودے دیا جائے۔وھوالموفق للصواب

میت3/15دو بیٹیاں10(5+5)دو بھائی 2+2ایک بہن 1

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد:1 صفحہ:327